



ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: [www.rbi.org.in/hindi](http://www.rbi.org.in/hindi)

ویب سائٹ: [www.rbi.org.in](http://www.rbi.org.in)

ایمیل: [helpdoc@rbi.org.in](mailto:helpdoc@rbi.org.in)

ٹپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی - 400001

فون: 22660502-022

23

نومبر 2023

آر بی آئی نے شری مہیلا سیوا سپکاری بینک لمیٹڈ، احمد آباد، گجرات پر مالیاتی جرمانہ عائد کیا۔

ریزرو بینک آف انڈیا (RBI) نے 25 اکتوبر 2023 کو ایک حکم کے ذریعے شری مہیلا سیوا سپکاری بینک لمیٹڈ، احمد آباد، گجرات (بینک) پر 2.50 لاکھ روپے (صرف دو لاکھ پچاس بزار روپے) کا مالی جرمانہ عائد کیا ہے۔ (پرائزمری (اربن) کوآپریٹو بینکوں (UCBs) کے ذریعے دیگر بینکوں کے ساتھ ٹپازٹ کی جگہ) اور 'ریزرو بینک آف انڈیا' (کوآپریٹو بینکس - ٹپازٹس پر سود کی شرح 2016) کی بدایات پر آر بی آئی کی طرف سے جاری کردہ بدایات کی عدم تعامل کے لیے ، یہ جرمانہ آر بی آئی کے ذریعہ جاری کردہ مذکورہ بالا بدایات پر عمل کرنے میں بینک کی ناکامی کو مدنظر رکھتے ہوئے سیکشن (c) (1) 47A کے سیکشن 46 (4) (ا) اور بینکنگ ریگولیشن ایکٹ، 1949 (ایکٹ) کے سیکشن 56 کے ساتھ پڑھئے گئے دفعات کے تحت آر بی آئی کو حاصل اختیارات کے استعمال میں لگایا گیا ہے۔

یہ کارروائی ریگولیٹری تعامل میں کمیوں پر مبنی ہے اور اس کا مقصد بینک کی طرف سے اپنے صارفین کے ساتھ کیے گئے کسی بھی لین یا معابدے کی درستگی پر اعلان کرنا نہیں ہے۔

## پس منظر

31 مارچ 2022 کو اس کی مالی پوزیشن کے حوالے سے آر بی آئی کے ذریعہ بینک کا قانونی معافہ کیا گیا، اور معافہ ریپورٹ، رسک اسیسمنٹ رپورٹ اور اس سے متعلق تمام خط و کتابت کی جانچ سے یہ بات سامنے آئی کہ بینک نے (i) پرڈینشل انٹر بینک کاؤنٹر پارٹی ایکسپوزر کی حد کی خلاف ورزی کی ہے۔ (ii) میچورڈ ٹرم ٹپازٹس پر قابل اطلاق شرح پر ان کی ادائیگی کی تاریخ تک میچورڈ ٹرم ٹپازٹس پر سود ادا نہیں کیا، اور (iii) انوار / تطبیلات / غیر کاروباری کام کے دن جن پر وہی میچور بو گیا تھا اور جو اگلے کام کے دن ادا کر دیا گیا تھا۔ نتیجتاً، بینک کو ایک نوٹس جاری کیا گیا جس میں اسے وجہ ظاہر کرنے کا مشورہ دیا گیا کہ مذکورہ بدایات کی تعامل میں ناکامی پر اس پر جرمانہ کیوں نہ عائد کیا جائے، جیسا کہ اس میں بتایا گیا ہے۔

نوٹس پر بینک کے جواب اور ذاتی سماعت کے دوران اس کی طرف سے کی گئی زبانی گذارشات پر غور کرنے کے بعد، RBI اس نتیجے پر پہنچا کہ مذکورہ RBI بدایات کی عدم تعامل کا الزام ثابت ہے اور بینک پر مالی جرمانہ عائد کرنے کی ضمانت ہے۔